



سوال

کیا مسلمان قاضی کے لیے یہ خطرہ طور پر ہی بیوی کی جانب سے دائر کردہ مقدمہ میں جو خاوند سے دور اکیلی رہ رہی ہو خلع کی کارروائی کرتے ہوئے نکاح فسخ کرنا جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں ایسا کرنا جائز ہے، کیونکہ جب قاضی کے پاس یہ ثابت ہو جائے کہ خاوند اور بیوی کے مابین بہتر طریقہ سے ازدواجی زندگی بسر کرنا مشکل اور مستحیل ہے، اور خاوند کی جانب سے بیوی کو چھوڑ کر جانے میں اسے جنسی اور اقتصادی اور معاشرتی طور پر نقصان اور ضرر ہو رہا ہے تو وہ نکاح کو فسخ کر سکتا ہے

کیونکہ قاضی کو سلطہ اور طاقت حاصل ہے، اور قاضی ہر معاملہ کو دیکھ کر اور اسے معلوم کر کے اور اس کے سارے حالات کی خبر حاصل کر کے پورا مقدمہ سن کر کوئی فیصلہ کریگا، اور وہاں خاوند کی غیر موجودگی فسخ نکاح کی کارروائی میں کوئی اثر انداز نہیں ہوگی

حوالہ جات

close

ماخذ:

الشیخ ابراہیم الخضیری

اسلام سوال و جواب

12179